رسالہ نمبر: 103

قومِ لُوط کی تباہ کاریاں

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

SC1286

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

قومِ لُوط کی تباہ کاریاں[1]

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے یہ بَیان (45 صَفَحات) آخِر تک پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ خوفِ آخِرت سے لرز اٹھیں گے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ تقرُّب نشان ہے: بے شک بروزِ قِیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ دُرُود بھیجے۔ (تِرمِذی ج ۲ ص ۲۷ حدیث ٤٨٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ابراھیم خلیلُ اللّٰہ کے بھتیجے

حضرتِ سیِّدُنا لُوط عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام حضرتِ سیِّدُنا ابراھیم عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں (۲۹ ذیقعدہ ۱۴۳۲ھ/11-10-27) فرمایا تھا۔ ترمیم واضافے کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔ -مجلسِ مکتبۃُ المدینہ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے بھتیجے ہیں، آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام **سَدُوم** کے نبی تھے۔ اور آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام حضرتِ سیِّدُ نا **ابراہیم خَلِیْلُ اللّٰہ** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے ساتھ ہجرت کر کے مُلکِ **شام** میں آئے تھے اور حضرتِ سیِّدُ نا **ابراہیم خَلِیْلُ اللّٰہ** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی بَہُت خدمت کی تھی۔ حضرتِ سیِّدُ نا **ابراہیم** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی دُعا سے آپ نبی بنائے گئے۔ (نورُالعرفان ص ۲۵۵)

دنیا میں سب سے پہلے شیطان نے بدفِعلی کروائی

دنیا میں سب سے پہلے بدفِعلی شیطان نے کروائی، وہ حضرتِ سیِّدُ نا **لُوط** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی قوم میں اَمْرَدِ حَسِین یعنی خوبصورت لڑکے کی شَکل میں آیا اور ان لوگوں کو اپنی جانِب مائل کیا یہاں تک کہ گندہ کام کروانے میں کامیاب ہو گیا اور اِس کا اُن کو ایسا چسکا لگا کہ اِس بُرے کام کے عادی ہو گئے اور نوبت یہاں تک پہنچی کہ عورتوں کو چھوڑ کر مَردوں سے اپنی ''خواہش'' پوری کرنے لگے۔ (ماخوذ از مُکاشَفَۃُ القلوب ص۷۶)

سیِّدُ نا لُوط عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے سمجھایا

حضرتِ سیِّدُ نا لُوط عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے ان لوگوں کو اس فِعلِ بد سے مَنْع کرتے ہوئے جو بَیان فرمایا اِس کو پارہ 8 **سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف** آیت نمبر 80 اور 81 میں اِن اَلفاظ میں ذِکر کیا گیا ہے:

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

ترجمۂ کنزالایمان : کیا وہ بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان میں کسی نے نہ کی۔ تم تو مَردوں کے پاس شَہوت سے جاتے ہو عورتیں چھوڑ کر، بلکہ تم لوگ حد سے گزر گئے۔

حضرتِ سیِّدُنا لُوط عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے دنیا و آخرت کی بھلائی پر مُشتمِل بیانِ عافیّت نشان کو سُن کر بے حیا قوم نے بجائے سرِ تسلیم خم کرنے کے جو بے باکانہ جواب دیا اُسے پارہ 8 سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف آیت 82 میں اِن لفظوں کے ساتھ بَیان کیا گیا ہے:

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْیَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور اس کی قوم کا کچھ جواب نہ تھا مگر یہی کہنا کہ ان کو اپنی بستی سے نِکال دو یہ لوگ تو پاکیزگی چاہتے ہیں۔

قومِ لُوط پر لرزہ خیز عذاب نازل ہو گیا

جب قومِ لُوط کی سرکشی اور خَصلتِ بدفِعلی قابلِ ہدایت نہ رہی تو اللہ تَعَالٰی کا عذاب آ گیا، چُنانچہ حضرتِ سیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام چند فِرِشتوں کے ہمراہ اَمْرَدِ حَسین یعنی خوبصورت لڑکوں کی صورت میں مہمان بن کر حضرتِ سیِّدُنا لُوط عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے پاس پہنچے۔ ان مہمانوں کے حُسن و جمال اور قوم کی بدکاری کی خصلت

کے خَیال سے حضرتِ سیِّدُنا **لُوط** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام **نہایت مُشَوَّش یعنی فکرمند** ہوئے۔ تھوڑی دیر بعد قوم کے بدفِعلوں نے حضرتِ سیِّدُنا **لُوط** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے مکانِ عالی شان کا مُحاصَرہ کرلیا اور ان مہمانوں کے ساتھ بدفِعلی کے بُرے ارادے سے دیوار پر چڑھنے لگے۔ حضرتِ سیِّدُنا **لُوط** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے نہایت دل سوزی کے ساتھ ان لوگوں کو سمجھایا مگر وہ اپنے بَد اِرادے سے باز نہ آئے۔ آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو مُتَفَکِّر ورنجیدہ دیکھ کر حضرتِ سیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے کہا: یا نبیَّ اللہ! آپ غمگین نہ ہوں، ہم فِرِشتے ہیں اور ان بدکاروں پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا عذاب لے کر اُترے ہیں، آپ مؤمنین اور اپنے اَہل وعِیال کو ساتھ لے کر صُبْح ہونے سے پہلے پہلے اِس بستی سے دُور نکل جائیے اور خبردار! کوئی شَخْص پیچھے مُڑ کر بستی کی طرف نہ دیکھے ورنہ وہ بھی اِس عذاب میں گرِفتار ہوجائے گا۔ چُنانچہ حضرتِ سیِّدُنا **لُوط** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اپنے گھر والوں اور مومنوں کو ہمراہ لے کر بستی سے باہَر تشریف لے گئے۔ پھر حضرتِ سیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اِس شَہْر کی پانچوں بستیوں کو اپنے پروں پر اُٹھا کر آسمان کی طرف بُلند ہوئے اور کچھ اُوپر جا کر اُن بستیوں کو زمین پر اُلٹ دیا۔ پھر ان پر اِس زور سے پتّھروں کا مینہ برسا کہ قومِ لُوط کی لاشوں کے بھی پَرَخچے اُڑ گئے! عین اُس وَقْت جب کہ یہ شَہْر اُلٹ پَلَٹ ہو رہا تھا حضرتِ سیِّدُنا **لُوط** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی ایک بیوی جس کا نام ''واعِلہ'' تھا جو کہ درحقیقت مُنافِقہ تھی اور قوم کے بدکاروں سے مَحَبَّت رکھتی تھی اُس نے

پیچھے مُڑ کر دیکھ لیا اور اُس کے منہ سے نکلا: ''ہائے رے میری قوم!'' یہ کہہ کر کھڑی ہوگئی پھر عذابِ الٰہی کا ایک پتّھر اُس کے اوپر بھی گر پڑا اور وہ بھی ہلاک ہوگئی۔ پارہ 8 سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف آیت 83 اور 84 میں ارشادِ ربُّ الْعِباد عَزَّوَجَلَّ ہوتا ہے:

فَاَنْجَیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ (۸۳) وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ۠(۸۴)

ترجَمۂ کنزالایمان: تو ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نَجات دی مگر اُس کی عورت، وہ رہ جانے والوں میں ہوئی۔ اور ہم نے اُن پر ایک مینہ برسایا، تو دیکھو کیسا انجام ہوا مجرموں کا۔

بدکار قوم پر برسائے جانے والے ہر پتّھر پر اُس شَخْص کا نام لکھا تھا جو اس پتّھر سے ہلاک ہوا۔ (ماخوذ از عجائب القرآن ص ١١٠ تا ١١٢، تفسیرِ صاوی ج ٢ ص ٦٩١)

پتّھر نے پیچھا کیا!

حضرتِ سیِّدُنا لُوط عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام **کی قوم کا ایک تاجر اُس وقت** کاروباری طور پر مکّۃُ الْمکرَّمہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیْمًا آیا ہوا تھا، اُس کے نام کا **پتّھر** وَہیں پَہُنچ گیا مگر فِرِشتوں نے یہ کہہ کر روک لیا کہ یہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا **حَرَم** ہے۔ چُنانچِہ وہ **پتّھر** 40 دن تک **حَرَم** کے باہَر زمین وآسمان کے درمیان مُعلَّق (یعنی لٹکا) رہا جُوں ہی وہ تاجر فارِغ ہو کر مکّۃُ الْمکرَّمہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیْمًا سے **نکل کر حَرَم** سے باہَر ہوا کہ وہ **پتّھر** اُس پر گرا اور وہ وَہیں ہلاک ہوگیا۔ (مُکاشَفَۃُ الْقُلوب ص ٧٦ ماخوذاً)

سُؤر اِغلام باز ہوتا ہے

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحْمَۃُ الْحَنّان فرماتے ہیں: فاحِشہ (بے حیائی) وہ گناہ ہے جسے عَقل بھی بُرا سمجھے۔ کُفْر اگرچِہ بدترین گناہِ کبیرہ ہے مگر اسے رب (عَزَّوَجَلَّ) نے فاحِشہ (یعنی بے حیائی) نہ فرمایا کیونکہ نَفْسِ انسانی اس سے گِھن نہیں کرتی۔ بَہُتیرے عاقِل (عقلمند کہلانے والے) اِس میں گرفتار ہیں مگر اِغلام (یعنی بدفِعلی) تو ایسی بُری چیز ہے کہ جانور بھی اس سے مُتَنَفِّر ہیں سوائے سُؤر کے۔ لڑکوں سے اِغلام حرامِ قَطْعی ہے اِس کے حرام ہونے کا مُنکِر (یعنی اِنکار کرنے والا) **کافِر** ہے۔ لُوطی (یعنی اِغلام باز) مَرد، ''عورت'' کے قابِل نہیں رہتا۔ (نورالعرفان ص ٢٥٥)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ گناہ

حضرتِ سیِّدُنا سُلَیمان عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے ایک مرتبہ شیطان سے پوچھا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو سب سے بڑھ کر کون سا گناہ ناپسند ہے؟ ابلیس بولا: **اللہ** تَعَالٰی کو یہ گناہ سب سے زیادہ ناپسند ہے کہ مَرد، مَرد سے بدفِعلی کرے اور عورت، عورت سے اپنی خواہش پوری کرے۔ (روحُ البیان ج٣ ص١٩٧) **خاتَمُ الْمُرسَلین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلمین** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جب مَرد مَرد سے حرام کاری کرے تو وہ دونوں زانی ہیں اور جب عورت عورت سے حرام کاری کرے تو وہ دونوں زانِیہ ہیں۔

(السّنَنُ الکبریٰ ج ٨ ص ٤٠٦ حدیث ١٧٠٣٣)

تین طرح کے اَمْرَد پرست

حضرتِ سیِّدُ نا ابو سعید خُدری رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مَروی ہے کہ آخِری زمانے میں کچھ لوگ ''لُوطِیّہ'' کہلائیں گے اور یہ تین طرح کے ہوں گے: ﴿۱﴾ وہ کہ جو (شَہوت کے ساتھ) صِرف اَمْرَدوں کی صورتیں دیکھیں گے اور (باوُجُودِ شَہوت) ان سے بات چیت کریں گے ﴿۲﴾ جو (شَہوت کے ساتھ) ان سے ہاتھ ملائیں گے اور گلے بھی ملیں گے ﴿۳﴾ جو اُن کے ساتھ بدفِعلی کریں گے۔ ان سبھوں پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت ہے مگر وہ جو توبہ کر لینگے۔ (تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کی توبہ قبول فرمالے گا اور وہ لعنت سے بچے رہیں گے) (اَلْفِردَوس بمأثور الْخطّاب ج۲ ص۳۱۵ حدیث ۳۴۲۵)

سُلَگتی لاشیں

حضرتِ سیِّدُ نا عیسیٰ رُوحُ اللہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے ایک بار جنگل میں دیکھا کہ ایک ''مَرْد'' پر آگ جل رہی ہے۔ آپ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے پانی لے کر آگ بجھانی چاہی تو آگ نے اَمْرَد کی صورت اختِیار کر لی۔ حضرتِ سیِّدُ نا عیسیٰ رُوحُ اللہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عَرض کی: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! ان دونوں کو اپنی اصلی حالت پر لوٹا دے، تاکہ میں ان سے ان کا گُناہ پوچھوں۔ چُنانچہ مَرد اور اَمْرَد آگ سے باہر آگئے۔ مَرد کہنے لگا: یا رُوحَ اللہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام! میں نے اِس اَمْرَد سے دوستی کی تھی، افسوس! شَہوَت سے مَغلوب ہو کر میں نے شبِ جُمُعہ اِس سے بدفِعلی کی، دوسرے دن بھی کالا منہ کیا۔ ایک ناصِح (یعنی نصیحت کرنے والے) نے خدا

عَزَّوَجَلَّ کا خوف دلایا مگر میں نہ مانا۔ پھر ہم دونوں مر گئے۔ اب باری باری آگ بن کر ایک دوسرے کو جلاتے ہیں اور ہمارا یہ عذاب قِیامت تک ہے۔ اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی. (یعنی اللہ تعالیٰ کی پناہ) (نُزْهَةُ الْمَجالس ج۲ ص ۵۲)

اَمْرَد بھی جہنَّم کا حقدار!

اَمْرَدوں سے دوستیاں کرنے والے شیطان کے وار سے خبردار! بیشک ابتِداءً نیّت صاف ہی سہی، مگر شیطان کو بہکاتے دیر نہیں لگتی، اَمْرَد سے دوستی کرنے والے کا کچھ نہیں تو بدنگاہی اور شَہوت کے ساتھ بدن ٹکرانے کے گناہ سے بچنا تو نہایت ہی دشوار ہوتا ہے۔ یہ بھی یاد رہے! اگر اَمْرَد رِضا مندی سے یا پیسوں یا نوکری وغیرہ کے لالچ میں بدفِعلی کروائے گا تو وہ بھی گنہگار اور جہنَّم کا حقدار ہے۔

قومِ لُوط کے قبرِستان میں

حضرتِ سیِّدُنا وَکِیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے: ''جو شَخْص قومِ لُوط کا سا عمل (یعنی بدفِعلی) کرتا ہوگا اور بِغیر توبہ مرے گا، تو تدفین کے بعد اُسے قومِ لُوط کے قبرِستان میں منتَقِل کردیا جائے گا اور اُس کا حَشْر قومِ لُوط کے ساتھ ہوگا۔'' (یعنی قومِ لُوط کے ساتھ قِیامت میں اُٹھے گا) (اِبنِ عَساکِر ج۴۵ ص۴۰۶)

اِغلام باز کی دُنیا میں سزا

حنَفی مذہب میں اِغلام باز (یعنی بدفِعلی کرنے والے) کی سزا یہ ہے کہ اُس کے

اوپر دیوار گرا دیں یا اونچی جگہ سے اُس کو اَوندھا کر کے گرائیں اور اُس پر پتّھر برسائیں یا اُسے قید میں رکھیں یہاں تک کے مرجائے یا توبہ کرلے۔ یا چند بار یہ فعلِ بد کیا ہو تو بادشاہِ اسلام اسے قَتْل کرڈالے۔ (دُرِّمُختار و رَدُّالْمُحتار ج ٦ ص ٤٣، ٤٤) عوام کیلئے اِجازت نہیں کہ بیان کردہ سزائیں دیں، صِرْف حاکمِ اسلام دے گا۔

بد فِعلی کو جائز سمجھنا کیسا؟

دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ الْمدینہ کی مطبوعہ 692 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''**کُفْریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب**'' صَفْحہ 397 تا 398 سے دوسُوال جواب مُلاحَظہ فرمائیے: **سُوال:** جو بدفِعلی کو جائز سمجھے یا جائز کہے کیا وہ مسلمان ہی رہے گا؟

جواب: نہیں، وہ **کافِر** ہوجائیگا۔ **فُقَہائے کرام** رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلام فرماتے ہیں: جس نے حرام اِجماعی کی حُرمَت کا اِنکار کیا یا اُس کے حرام ہونے میں شک کیا وہ کافِر ہے جیسے شراب (خَمْر)، زِنا، **لِواطَت**، سُود وغیرہا۔ (مِنَحُ الرَّوض ص ٥٠٣)

میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولانا شاہ **امام اَحمد رضا خان** عَلَیہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن، **لِواطَت** کے حلال ہونے کے قائل کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں: حِلِّ لِواطَت کا قائل کافِر ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ٢٣ ص ٦٩٤)

''کاش! بدفِعلی جائز ہوتی'' کہنا کُفْر ہے

سُوال: اُس شَخْص کے لئے کیا حُکْم ہے جو جائز تو نہ کہے مگر یہ تمنّا کرے کہ **کاش! بدفِعلی**

جائز ہوتی۔

جواب: یہ تمنّا بھی **کُفر** ہے۔ اَلْبَحْرُ الرَّائِق جلد 5 صَفْحَہ 208 پر ہے: جو حرام کام کبھی حلال نہ ہوئے اُن کے بارے میں حلال ہونے کی تمنّا کرنا **کُفر** ہے **مَثَلاً** تمنّا کرنا کہ کاش! ظُلم، زِنا اور قتلِ ناحق **حلال** ہوتے۔

پیش امام کی کرامت

اے اللہ کی رَحمت سے جنّتُ الْفِردَوس میں مکی مَدَنی آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پڑوس کے طلبگارو! بدفِعلی سے بچنے کیلئے نگاہوں کی حفاظت بھی ضَروری ہے کہ یہ اِس خوفناک گناہ کی پہلی سیڑھی ہے، بدنِگاہی کی تباہ کاری کی ایک جھلک مُلاحَظہ ہو، چُنانچہ **حافِظ** ابوعَمرو مدرَسے میں قرانِ پاک پڑھاتے تھے، ایک بار ایک خوبصورت لڑکا پڑھنے کیلئے آگیا، اُس کی طرف گندی لذّت کے ساتھ دیکھتے ہی اُن کو سارا قران شریف بُھلا دیا گیا، خوب توبہ کی اور روتے ہوئے مشہور تابِعی بُزُرگ حضرتِ سیِّدُنا **حسن بصری** عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر رُوداد عَرْض کر کے طالِبِ دُعا ہوئے۔ فرمایا: اِسی سال **حج** کی سعادت حاصل کرو اور مِنیٰ شریف کی مسجِدُ الْخَیف شریف میں جا کر وہاں **پیش امام** سے دُعا کرواؤ۔ چنانچِہ (سابِقہ) حافِظ صاحِب نے حج کیا اور مسجِدُ الْخَیف شریف میں ظُہر سے پہلے حاضِر ہوگئے، ایک نورانی چہرے والے بوڑھے پیش امام صاحِب لوگوں کے جُھرمَٹ کے اندر مِحراب میں تشریف فرما تھے۔ کچھ دیر کے بعد ایک صاحِب تشریف لائے،

بشُمُول امام صاحِب سب نے کھڑے ہو کر ان کا اِستِقبال کیا، نو وارِد (نئے آنیوالے صاحِب) بھی اسی حلقے میں بیٹھ گئے۔ اَذان ہوئی اور نَماز ظُہر کے بعد لوگ مُنتَشِر ہو گئے۔ پیش امام صاحِب کو تنہا پا کر (سابِقہ) حافِظ صاحِب آگے بڑھے اور سلام و دست بوسی کے بعد روتے ہوئے مُدَّعا عَرض کر کے دُعا کی اِلتجا کی، **پیش امام صاحِب کے دُعا کرتے ہی سارا قراٰنِ مجید پھر حِفْظ ہو گیا،** امام صاحِب نے پوچھا: تمہیں میرا پتا کس نے بتایا؟ عرض کی: حضرتِ سیِّدُنا **حسن بصری** عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی نے۔ فرمانے لگے: اچّھا! اُنہوں نے میرا پردہ فاش کیا ہے، اب میں بھی اُن کا راز کھولتا ہوں، سنو! ظُہر سے پہلے جن صاحِب کی آمد پر اُٹھ کر سب نے تعظیم کی تھی وہ حضرتِ سیِّدُنا **حسن بصری** عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی تھے! وہ اپنی **کرامت** سے بصرہ شریف سے یہاں مِنٰی شریف کی مسجِدُالْخَیف میں تشریف لا کر روزانہ نَمازِ ظُہر ادا فرماتے ہیں۔ (ماخوذاً تذکرۃ الاولیاء ج ۱ ص ۴۰) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحْمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

آخری عُمر ہے کیا رونقِ دُنیا دیکھوں
اب تو بس ایک ہی دُھن ہے کہ مدینہ دیکھوں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

حافِظے کی تباہی کا ایک سبب

اے دیدارِ مدینہ کے آرزو مند عاشِقانِ رسول! دیکھا آپ نے! **اَمْرَد** کی طرف

''گندی لذّت'' کے ساتھ دیکھنے سے **حافِظہ** بھی تباہ ہوسکتا ہے۔ آج کل یادداشت کی کمی کی شکایت عام ہے، حُفّاظ کی بھی ایک تعداد حافِظے کی کمزوری کی آفت میں مبتَلا ہے اور بَہُت سوں کو تو قرانِ پاک ہی بُھلا دیا جاتا ہے (قران شریف یا فُلاں آیت ''بھول'' گیا کہنے کے بجائے ''بُھلا دیا گیا'' کہنا مُناسِب ہے) بدنِگاہی اور **T.V.** وغیرہ پر فلمیں ڈِرامے دیکھنا گناہ و حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے اور اس سے **حافِظہ** بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ حافِظہ کمزور ہونے کے اور بھی کئی اسباب ہیں لہٰذا خبردار! کسی حافِظ صاحِب کی منزِل کمزور ہونے کی صورت میں مَحْض اپنی اٹکل سے یہ ذِہْن بنا لینا کہ بدنِگاہی کے سبب ایسا ہوا ہے، **بدگُمانی** ہے اور مسلمان پر بدگُمانی حرام اور جہنَّم میں لیجانے والا کام ہے۔

دو اَمْرَد پسند مؤذِنوں کی بربادی

اے ایمان کی حفاظت کے لئے کُڑھنے والے مدینے کے دیوانو! بدفِعلی کی نوبت نہ بھی آئے تب بھی بدنِگاہی سے نیز **اَمْرَد** کے ساتھ دلچسپی رکھنے اور دوستی کرنے سے **ایمان برباد** ہو جانے کا بھی اندیشہ ہے۔ ایک دل ہلا دینے والی **حِکایت** پڑھئے اور خوفِ خدا سے لرز یئے: چُنانچِہ **حضرتِ** سیِّدُنا عبدُ اللّٰہ بن احمد مُؤَذِّن رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: میں طوافِ کعبہ میں مشغول تھا کہ ایک شَخْص پر نظر پڑی جو غِلافِ کعبہ سے لپٹ کر ایک ہی دُعا کی تکرار کر رہا تھا: ''یا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دنیا سے مسلمان ہی رُخصت کرنا۔'' میں نے اُس سے پوچھا: اِس کے علاوہ کوئی اور دُعا کیوں نہیں مانگتے؟ اُس نے کہا: میرے

دو بھائی تھے، بڑا بھائی چالیس سال تک مسجِد میں بِلا مُعاوَضہ اَذان دیتا رہا، جب اُس کی موت کا وَقت آیا تو اُس نے قراٰنِ پاک مانگا، ہم نے اُسے دیا تاکہ اِس سے بَرَکتیں حاصِل کرے، مگر قراٰن شریف ہاتھ میں لے کر وہ کہنے لگا: ''تم سب گواہ ہو جاؤ کہ میں قراٰن کے تمام اِعتِقادات و اَحکامات سے بیزار ہوں اور نَصرانی (یعنی کرسچین) مذہب اختِیار کرتا ہوں۔'' پھر وہ مر گیا۔ اس کے بعد دوسرے بھائی نے تیس برس تک مسجِد میں فی سبیلِ اللّٰہ اَذان دی۔ مگر اُس نے بھی آخِری وَقت نَصرانی (یعنی کرسچین) ہونے کا اعتِراف کیا اور مر گیا۔ لہٰذا میں اپنے خاتِمے کے بارے میں بے حد فکر مند ہوں اور ہر وَقت خاتمہ بِالخیر کی دعا مانگتا رہتا ہوں۔ حضرتِ سیِّدنا عبدُ اللّٰہ بن احمد مُؤَذِّن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس سے اِستِفسار فرمایا کہ تمہارے دونوں بھائی آخر ایسا کون سا گناہ کرتے تھے؟ اُس نے بتایا: ''وہ غیر عورَتوں میں دلچسپی لیتے تھے اور اَمرَدوں (یعنی بے رِیش لڑکوں) کو (شَہوت سے) دیکھتے تھے۔'' (الرَّوضُ الفائق ص ۱۷)

عطّار ہے ایماں کی حِفاظت کا سوالی
خالی نہیں جائیگا یہ دربارِ نبی سے (وسائلِ بخشش ص ۲۰۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

چہرے کا گوشت جَھڑ گیا

ایک بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعدِ انتِقال خواب میں دیکھ کر کسی نے پوچھا:

مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ ؟ یعنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ کیا؟ کہنے لگے: **مجھے بارگاہِ** خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں پیش کیا گیا اور میرے گناہ گِنوانے شُروع کئے گئے، میں اِقرار کرتا گیا اور وہ مُعاف ہوتے گئے، مگر ایک گناہ پر شَرْم کے مارے میں چُپ ہو گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے میرے چِہرے کی کھال اور گوشت سب کچھ جَھڑ گیا۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا: آخر وہ گناہ کون سا تھا؟ فرمایا: ''**افسوس! ایک بار میں نے ایک اَمْرَد** (یعنی بے رِیش لڑکے) **پر شَہوت بھری نظر ڈال دی تھی۔**'' (کیمیائے سعادت ج ۲ ص۱۰۰٦)

شَہوت سے لباس دیکھنا بھی حرام

اے خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے رکھنے والے اسلامی بھائیو! لرز اٹھئے! کہ جب **اَمْرَد** کو شَہوت کے ساتھ دیکھنے کا اِس قَدَر خوفناک انجام ہے! تو نہ جانے بدفِعلی کا عذاب کس قَدَر شدید ہوگا۔ **دعوتِ اسلامی** کے اِشاعَتی ادارے مکتبۃُ الْمدینہ کی مطبوعہ 1197 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''**بہارِ شریعت** (جلد3)'' صَفْحہ 442 پر ہے: لڑکا جب مُراہِق (یعنی بالغ ہونے کے قریب) ہو جائے اور وہ خوبصورت نہ ہو تو نظر کے بارے میں اس کا وُہی حُکم ہے جو مَرْد کا ہے اور خوبصورت ہو تو **عورت** کا جو حُکم ہے وہ اِس کے لیے ہے یعنی شَہوت کے ساتھ اِس کی طرف نَظَر کرنا حرام ہے اور شَہوت نہ ہو تو اُس کی طرف نَظَر بھی کر سکتا ہے اور اس کے ساتھ تنہائی بھی جائز ہے۔ شَہوت نہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اسے یقین ہو کہ نظر کرنے سے شَہوت نہ ہو گی اور اگر اس کا شُبہہ بھی ہو تو ہرگز نَظَر نہ کرے، بَوسہ

(لینے) کی خواہش پیدا ہونا بھی شَہوت کی حد میں داخِل ہے۔(رَدُّالْمُحتار ج۹ ص۶۰۲) یاد رہے! اَمْرَد کے فَقَط چِہرے ہی کوشَہوَت کے ساتھ دیکھنا گناہ نہیں، نگاہیں نیچی ہونے کے باوُجُود اَمْرَد کے سینے یا ہاتھ یا پاؤں وغیرہ بلکہ صِرْف لباس ہی پر نظر پڑ رہی ہو اور ''گندی لذّت'' آ رہی ہو تو ان اَعْضا یا لباس کو دیکھنا بھی گناہ و حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ اگر کسی لڑکے کی طرف بار بار دیکھنے کو جی چاہ رہا ہو اور گندی لذّت کے باعِث وہاں سے ہٹنے کا دل نہ کرتا ہو، اگر ایسا ہے تو وہاں سے فوراً ہٹ جائیے۔ اگر معاذَاللّٰہ شَہوَت کے باوُجُود اس کو دیکھا یا وہاں رہا تو گنہگار اور جہنَّم کا حقدار ہے۔

خوفناک سانپ کی ضَرْب

ایک بُزُرگ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کو اِنتِقال کے بعد خواب میں دیکھا گیا کہ ان کا آدھا چِہرہ سیاہ ہے۔ وَجہ پوچھنے پر بتایا کہ جنّت میں جاتے ہوئے جہنَّم پر سے جُونہی گزرا، **ایک خوفناک سانپ** برآمد ہوا اور اُس نے میرے چِہرے پر ایک زوردار ضَرْب لگاتے ہوئے کہا: تُو نے فُلاں دن ایک اَمْرَد کو شَہوَت کے ساتھ دیکھا تھا یہ اُس بدنگاہی کی سزا ہے اگر تُو زیادہ دیکھتا تو میں زیادہ سزا دیتا۔ (تذکرۃُ الاولیاء حصہ اوّل ص۶۴)

شَہوَت پَرَستی کے مختلِف انداز

اے بروزِ قِیامت مکّی مَدَنی آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی مُسکراتی نُور برساتی حَسِین صُورت دیکھنے کے آرزومند عاشِقانِ رسول! غور تو کیجئے! جب بَنظرِ شَہوَت

دیکھنے کا اَنجام اِس قدَر ہولناک ہے **تو پھر شَہوت** کے ساتھ **اَمْرَد** کی **مسکراہٹ** سے لُطف اندوز ہونا، بلکہ خود اس کے سامنے "گندی لذّت" کے ساتھ اِس لئے مسکرانا تا کہ وہ بھی مسکرائے یہ کس قدر تباہ کُن ہوگا! **نیز اَمْرَد** کے ساتھ مزید یہ کام بھی شَہوت کے ساتھ کرنا حرام ہیں: اِس سے دوستی اور ہنسی مذاق کرنا، اس کو چھیڑ کر، غصّہ دلا کر اِس کے اِضطِراب (یعنی بے چینی) سے "گندا مزا" حاصِل کرنا، اس کو آگے یا پیچھے اسکوٹر پر سُوار کرنا، اُس سے لپٹنا، اُس سے ہاتھ ملانا، گلے ملنا، اس سے اپنا جسم ٹکرانا، اُس سے اپنا سر پاؤں یا کمر وغیرہ دَبوانا، مَرَض وغیرہ میں اٹھتے بیٹھتے یا چلتے ہوئے اُس کے ہاتھ کا سہارا لینا، اُس کو تیمار داری کیلئے رکھنا، اُس کو اپنے یہاں ملازِم رکھنا، مذاق میں اُس کو دبوچ کر گرانا، اُس کا ہاتھ پکڑ کر یا اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر چلنا، اجتماع وغیرہ میں اُس کے قریب بیٹھنا، اُس کے پاس بیٹھ کر اس کی ران پر اپنا گُھٹنا رکھنا یا اس کا گُھٹنا اپنی ران پر رہنے دینا، **مَعَاذَاللہ** مسجِد کے اندر نَمازِ باجماعت میں اُس سے کندھا چِپکا کر کھڑا ہونا، وغیرہ وغیرہ۔ **مسئلہ:** جماعت میں اِس طرح مل کر کھڑا ہونا واجِب ہے کہ کندھے سے کندھا چِھل رہا ہو یعنی ایک کا کندھا دوسرے کے کندھے سے خوب ملا ہوا ہو البتّہ برابر میں **اَمْرَد** کھڑا ہو اور کندھا ملا کر کھڑے ہونے سے شَہوت آتی ہو تو وہاں سے ہٹ جائے، ورنہ گنہگار ہوگا۔

بوسہ لینے کا عذاب

مَنقول ہے: "جو کسی لڑکے کا (شَہوت کے ساتھ) بوسہ لے گا وہ پانچ سو سال جہنَّم

کی آگ میں جلایا جائے گا۔" (مُکاشَفَۃُ الْقُلوب ص۷۶)

اے عذابِ نار کی سہار نہ رکھنے والے زار و نزار بندو! اگر کبھی "اَمْرَد" کے تعلُّق سے بدنِگاہی یا بوسہ بازی وغیرہ کسی طرح کا بھی گناہ کر بیٹھے ہیں تو خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے لرز اٹھئے اور گھبرا کر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں رُجوع کر لیجئے، سچّی پکّی توبہ کر کے اِس طرح کے بلکہ ہر طرح کے گناہوں سے آیندہ بچنے کا عزمِ مُصَمَّم کر لیجئے۔ خبردار! اَمْرَد کی دوستی سے باز رہنے کی تلقین کرنے والے خیر خواہ پر ناراض مت ہوں، شیطان کے اُکسانے پر، تاؤ میں آکر، بل کھا کر، ناصح (یعنی نصیحت کرنے والے) کو دلائل میں اُلجھا کر، اُس پر اپنی پارسائی کا سکّہ جما کر ہوسکتا ہے کہ چند روزہ زندگی میں آپ رُسوائی سے بچ بھی جائیں، مگر یاد رکھئے! ربِّ ذُوالجلال عَزَّوَجَلَّ دلوں کے اَحوال سے باخبر ہے۔

چُھپ کے لوگوں سے کئے جس کے گناہ
وہ خبردار ہے کیا ہونا ہے (حدائقِ بخشش شریف)

بد نگاهی سے شکل بگڑ سکتی ہے

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: "تم یا تو اپنی نگاہیں نیچی رکھو گے اور اپنی شَرْمگاہوں کی حِفاظت کرو گے یا پھر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تمہاری شکلیں بگاڑ دے گا۔" (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر لِلطَّبَرانی ج۸ ص۲۰۸ حدیث ۷۸۴۰)

قبْر میں کیڑے سب سے پہلے تیری آنکھ کھائیں گے

عورتوں اور اَمْرَدوں وغیرہ سے بدنگاہی کرنے والو خبردار! دعوتِ اسلامی کے

اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ الْمدینہ کی مطبوعہ 54 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''نصیحتوں کے مَدَنی پھول'' صَفْحہ 44 پر ہے: (اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے اے ابنِ آدم!) میری حرام کردہ چیزوں کی طرف مت دیکھ (قَبْر میں) کیڑے سب سے پہلے تیری آنکھ کھائیں گے۔ یاد رکھ! حرام پر نَظَر اور اس کی مَحَبَّت پر تیرا مُحاسَبہ (یعنی پوچھ گچھ) کیا جائے گا۔ اور کل بروزِ قِیامت میرے حُضُور کھڑے ہونے کو یاد رکھ! کیونکہ میں لمحہ بھر کے لئے بھی تیرے رازوں سے غافِل نہیں ہوتا، بے شک میں دلوں کی بات جانتا ہوں۔

نَظَر کی حِفاظت کرنے والے کیلئے جہنّم سے اَمان ہے

جو اَمْرَدوں اور غیر عورَتوں وغیرہ کی موجودَگی میں آنکھیں جھکاتا، اپنی گندی خواہِش دباتا اور ان کو دیکھنے سے خود کو بچاتا ہے وہ قابلِ صد مبارَکباد ہے چُنانچِہ ''نصیحتوں کے مَدَنی پھول'' صَفْحہ 30 پر ہے: (اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے) جس نے میری حرام کردہ چیزوں سے اپنی آنکھوں کو جُھکالیا (یعنی انہیں دیکھنے سے بچا) میں اسے جہنّم سے اَمان (پناہ) عطا کردوں گا۔

ابلیس کا زہریلا تیر

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ حَلاوَت نشان ہے کہ حدیثِ قُدسی (یعنی فرمانِ خدائے رحمٰن عَزَّوَجَلَّ) ہے: نَظَر ابلیس کے تیروں میں سے ایک زَہر میں بُجھا ہوا تیر ہے پَس جو شَخْص میرے خوف سے اِسے تَرک کر دے تو میں اُسے ایسا ایمان عطا کروں گا جس کی حَلاوت (یعنی مٹھاس)

وہ اپنے دل میں پائے گا۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیْر لِلطَّبَرانی ج ۱۰ ص ۱۷۳ حدیث ۱۰۳۶۲)

اَمْرَد کے ساتھ تنہائی سات دَرِندوں سے بھی زیادہ خطرناک

ایک تابعی بُزُرگ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ''میں نوجوان سالِک (یعنی عبادت گزار نوجوان) کے ساتھ بے رِیش لڑکے کے بیٹھنے کو **سات دَرِندوں** سے زیادہ خطرناک سمجھتا ہوں۔'' مزید فرماتے ہیں: ''کوئی شخص ایک مکان میں کسی **اَمْرَد** کے ساتھ تنہا رات نہ گزارے۔'' امام ابنِ حَجَر مکّی شافِعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں: بعض عُلَمائے کِرام رَحِمَھُمُ اللہُ السّلام نے **اَمْرَد** کو عورت پر قِیاس کرتے ہوئے گھر، دُکان یا حمّام میں اِس کے ساتھ خَلوَت (یعنی تنہائی) کو حرام قرار دیا کیونکہ شَفِیعُ الْمُذْنِبِین، اَنِیسُ الْغَرِیبِین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: ''جو شخص کسی عورت (اَجْنَبِیَّہ) کے ساتھ تنہا ہوتا ہے تو وہاں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔'' (تِرمِذی ج ٤ ص ٦٧ حدیث ٢١٧٢)

اَمْرَد عورت سے بھی زیادہ خطرناک ہے!

حضرتِ سیِّدُنا امام ابنِ حَجَر مکّی شافِعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی لکھتے ہیں: جو **اَمْرَد** عورتوں سے زیادہ خوبصورت ہوتا ہے اُس میں فِتنہ بھی زیادہ ہوتا ہے، اِس لئے کہ اس سے عورتوں کی نِسبت بُرائی کا زیادہ اِمکان ہوتا ہے لہٰذا اس کے ساتھ تنہائی اختیار کرنا بدَرَجۂ اَولیٰ حرام ہے۔ (مُلَخَّص اَز اَلزَّواجِرُ عَنِ اقْتِرافِ الْکَبائِر ج ۲ ص ۱۰) اَحناف کے نزدیک شَہوَت نہ ہو تو **اَمْرَد** کے ساتھ تنہائی حرام نہیں۔ تاہم بعض شَوافِع کے نزدیک **اَمْرَد** کے ساتھ

تنہائی کا مُطْلَقاً حرام ہونا ہمیں احتِیاط کا دَرْس دیتا ہے۔

اَمْرَد کے ساتھ 17 شیاطین

حضرتِ سیِّدُنا سُفیان ثَوری عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی ایک حمّام میں داخِل ہوئے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کے پاس **اَمْرَد** یعنی ایک بے رِیش لڑکا آیا تو ارشاد فرمایا: اسے مجھ سے دُور کر دو کیونکہ میں ہر عورت کے ساتھ ایک شیطان جبکہ ہر **اَمْرَد** کے ساتھ **17** شیاطین دیکھتا ہوں۔ (ایضاً)

اَمْرَد "آگ" ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللّٰہُ غفّار ہمیں عذابِ نار سے مَحفوظ فرمائے اور اَمْرَد کے گناہوں بھرے قُرْب سے عُمْر بھر بچائے رکھے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ بس پکا ذِہن بنا لیجئے کہ بدنِگاہی کی آفت اور اَمْرَد کی نزدیکی کی مصیبت سے ہر حال میں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی حفاظت کریں گے۔ **دعوتِ اسلامی** کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 504 صَفْحات پر مشتمل کتاب، **"غیبت کی تباہ کاریاں"** صَفْحَہ 239 پر ہے: **خبردار! اَمْرَد تو آگ ہے آگ! اَمْرَد کا قُرْب، اُس کی دوستی اُس کے ساتھ مذاق مسخری، آپس میں کُشتی، کھینچا تانی اور لپٹا لپٹی جہنَّم میں جھونک سکتی ہے۔** **اَمْرَد** سے دُور رہنے ہی میں عافیت ہے اگرچِہ اُس بے چارے کا کوئی قُصور نہیں، **اَمْرَد** ہونے کے سبب اُس کی دل آزاری بھی مت کیجئے، مگر اُس سے اپنے آپ

کو بچانا بے حد ضَروری ہے۔ ہر گز **اَمرد** کو اسکوٹر پر اپنے پیچھے مت بٹھایئے، خود بھی اُس کے پیچھے مت بیٹھئے کہ آگ آگے ہو یا پیچھے اُس کی تَپِش ہر صورت میں پہنچے گی۔ شَہوت نہ ہو جب بھی **اَمرد** سے گلے ملنا مَحَلِّ فِتنہ (یعنی فِتنے کی جگہ) ہے، اور شَہوت ہونے کی صورت میں گلے ملنا بلکہ ہاتھ مِلانا (حرام) بلکہ فُقہائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلام فرماتے ہیں: **اَمرد کی طرف شَہوت کے ساتھ دیکھنا بھی حرام ہے۔** (دُرِّمُختار ج ۲ ص۹۸، تفسیراتِ احمدیہ ص۵۵۹) اُس کے بدن کے ہر حصّے حتّٰی کہ لباس سے بھی نگاہوں کو بچایئے۔ اِس کے تصوُّر سے اگر شَہوت آتی ہو تو اِس سے بھی بچئے، اُس کی تحریر یا کسی چیز سے شَہوت بھڑکتی ہو تو اُس سے نسبت رکھنے والی ہر چیز سے نَظَر کی حفاظت کیجئے، حتّٰی کہ اُس کے مکان کو بھی مت دیکھئے۔ اگر اُس کے والِد یا بڑے بھائی وغیرہ کو دیکھنے سے اُس کا تصوُّر قائم ہوتا ہے اور شَہوت چڑھتی ہے تو ان کو بھی مت دیکھئے۔

اَمرد کے ساتھ 70 شیطان

اَمرد کے ذَرِیعے کئے جانے والے شیطانِ عیّار و مکّار کے تباہ کار وار سے خبردار کرتے ہوئے میرے **آقا اعلیٰ حضرت** رَحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: مَنقول ہے: **عورت کے ساتھ دو ۲ شیطان ہوتے ہیں اور اَمرد کے ساتھ ستّر ۷۰۔** (فتاوٰی رضویہ ج۲۳ ص ۷۲۱)

اَمرد بھانجے کو ساتھ لے کر نہ نکلو!

ایک شَخص کروڑوں حَنْبلیوں کے عظیم پیشوا حضرتِ سیِّدُنا **امام احمد بن حَنْبل** رَحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ

کی خدمت میں حاضِر ہوا۔اس کے ساتھ ایک خوبصورت لڑکا تھا۔آپ رَحمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے اُس سے دریافت فرمایا: تمہارے ساتھ یہ کون ہے؟ عرض کی: ''یہ میرا بھانجا ہے۔'' فرمایا: آیندہ اسے لے کر میرے پاس نہ آنا اور اسے ساتھ لے کر راستے میں نہ نکلا کرو تا کہ اسے اور تمہیں نہ جاننے والے بدگُمانی نہ کریں۔ (اَلزَّواجِر ج ۲ ص ۱۲)

پرہیز گار بھی پھنس جاتے ہیں

ایک بُزُرگ رَحمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ سے ایک بار شیطان نے کہا: دنیا کے مال کی مَحبَّت سے تو بچنے میں آپ جیسے لوگ کامیاب ہو جاتے ہیں، مگر میرے پاس اَمْرَد کی کَشِش کا جال ایسا ہے کہ اس میں بڑے بڑے پرہیز گاروں کو پھنسا لیتا ہوں۔

اَمْرَد کے فِتنے سے بچو

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَمْرَد یعنی بے رِیش لڑکا مَرد کیلئے عُموماً پُرکَشِش ہوتا ہے، اس میں بذاتِ خود اَمْرَد بے قُصور ہے اور اِس حوالے سے اِس کی دل آزاری گناہ ہے، بس مَرد کو چاہئے کہ وہ اِس سے مُحتاط رہے۔ بُزُرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ المُبِین نے اَمْرَد سے دُور رہنے کی سخت تاکید فرمائی ہے۔ جیسا کہ **دعوتِ اسلامی** کے اِشاعَتی ادارے مکتبۃُ الْمدینہ کی مطبوعہ 1012 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''**جہنَّم میں لے جانے والے اعمال**'' (جلد 2) صَفْحہ 31 تا 32 پر ہے: اِسی لئے صالحین رَحِمَہُمُ اللہُ المُبِین نے **اَمْرَدوں** (یعنی بے رِیش لڑکوں) کو (بِلا شَہوت بھی) دیکھنے، ان سے خَلْط مَلْط (یعنی گُڈ مُڈ) ہونے اور (شَہوت نہ آتی ہو تب

بھی) ان کے ساتھ بیٹھنے سے بچنے کے مُتَعلِّق مُبالَغہ فرمایا۔ (یعنی بچنے کی بَہُت زیادہ تاکید فرمائی)

شَہْوَت کی پہچان

لڑکا دیکھ کر چِپٹا لینے یا بوسہ لینے کو جی چاہنا، یہ شَہْوَت کی علامتیں ہیں۔ ہاں بَہُت چھوٹے بچّے کو بِغیر شَہْوَت کے بوسہ لینے میں حَرَج نہیں۔

"یارب! میری توبہ" کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے اسلامی بھائیوں کیلئے شَہْوَت سے بچنے کے 12 مَدَنی پھول

﴿۱﴾ داڑھی والا ہو یا بے رِیش بلکہ جانور کو دیکھ کر بھی شَہْوَت آتی ہو تو اُس کی طرف دیکھنا حرام ہے ﴿۲﴾ مَویشیوں، جانوروں اور پَرِندوں کی شَرْم گاہوں اور ان کی جُفتیوں یعنی ''مِلاپوں'' بلکہ مکّھیوں اور کیڑے مکوڑوں کے ''مِلَن'' کے مناظِر بھی گندی لذّتوں کے ساتھ دیکھنا ناجائز و گناہ ہے، ایسے مَواقِع پر فوراً نظر ہٹا لے بلکہ جُوں ہی اِس کے ''آثار'' محسوس ہوں فوراً وہاں سے ہٹ جائے ﴿۳﴾ جو لوگ مَویشی یا پرندے اور مرغیاں بیچتے یا پالتے ہیں اُن کو اس حوالے سے بَہُت مُحتاط رہنے کی ضَرورت ہے ﴿۴﴾ اگر شَہْوَت آتی ہو تو نَماز میں بھی صَف کے اندر اَمْرَد کے برابر نہ کھڑے ہوں ﴿۵﴾ دَرْس و اجتماع وغیرہ میں بھی اَمْرَد کے قریب نہ بیٹھئے ﴿۶﴾ اجتماع یا نَماز کی صَف میں اَمْرَد قریب آجائے اور ابھی آپ نے نَماز نہ شُروع کی ہو اور اندیشۂ شَہْوَت ہو تو اُس کو نہ ہٹائیے، آپ خود وہاں سے

ہٹ جائیے ﴿۷﴾ اَمْرَد کو دیکھنے سے جسے شَہْوَت آتی ہو اُسے اَمْرَد سے نَظَر کی حفاظت واجِب ہے اور ایسی جگہ سے بھی بچنا چاہیے جہاں اَمْرَد ہوتے ہوں ﴿۸﴾ سائیکل پر آگے یا پیچھے کسی غیر اَمْرَد کو بھی اس طرح بٹھانا کہ اس کی ران وغیرہ سے گُھٹنا ٹکرائے مناسِب نہیں ﴿۹﴾ شَہْوَت کے باوُجُود دوسرے کو آگے یا پیچھے اسکوٹر یا سائیکل پر بٹھانا حرام ہے ﴿۱۰﴾ احتِیاط اِسی میں ہے کہ ڈَبل سُواری کے دوران موٹی چادر وغیرہ اِس طرح بیچ میں حائل کر دی جائے کہ دونوں کے جِسْم کا ہر حصّہ ایک دوسرے سے اِس طرح جُدا رہے کہ ایک کے بدن کی گرمی دوسرے کو نہ پہنچے، اس کے باوُجُود اگر کسی کو شَہْوَت آئے تو فوراً اسکوٹر روک کر جُدا ہو جائے ورنہ گنہگار ہوگا ﴿۱۱﴾ اسکوٹر پر تین سُواریوں کا چپک کر بیٹھنا سَخت ناپسندیدہ فِعل ہے نیز حادِثے کا خطرہ ہونے کی وجہ سے پاکستان میں قانوناً بھی جُرم ہے ﴿۱۲﴾ ایسی بِھیڑ یا قِطار میں قَصْداً شامل ہونے سے بچیں جس میں آدمی ایک دوسرے کے پیچھے چِپکتے ہیں اور اگر شَہْوَت آتی ہو تو حرام ہے۔ یاد رکھئے! اپنے آپ کو جو شیطان سے مَحفوظ سمجھے، بس سمجھو اُس پر شیطان کامیاب ہو چُکا۔

بِھیڑ میں کسی کو بھی گُھسنا نہیں چاہیے!

ہُجوم یا قِطار وغیرہ میں جب پیچھے سے دھکّے لگ رہے ہوں تو اَمْرَد کو فوراً اُدھر سے نکل جانا مُناسِب ہے بلکہ جہاں چِپکا چِپکی اور دھکّا دھکّی ہو رہی ہو وہاں اَمْرَد کو گُھسنا ہی نہیں چاہیے کہ کہیں اُس کی وجہ سے کوئی شَخْص ''گنہگار'' نہ ہو جائے۔ جب بھی کوئی چیز تقسیم

کی جارہی ہو یا کسی کو دیکھنے یا اُس سے ملنے کیلئے ہُجُوم ہو ایسے مَواقِع پر دھکّم پیل سے اَمْرَد اور غیر اَمْرَد سبھی کو بچنا چاہیے۔ ہر ایک جانتا ہے کہ **کعبۃُ اللہ** کے اندر داخِل ہونا بَہُت بڑی سعادت ہے مگر ایسے موقع پر بھی بھیڑ بھاڑ میں گُھسنے سے بچنے کی تاکید کرتے ہوئے صدرُالشَّریعہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ''**زبردست** (یعنی طاقتور) **مَرْد** (کعبہ شریف میں داخِل ہوتے وَقْت دَبنے کُچلنے سے) **آپ بچ بھی گیا تو اَوروں کو دھکّے دیکر اِیذا دیگا اور یہ جائز نہیں۔**'' (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۱۱۵۰) طواف میں **حجرِ اَسود** کو چومنا سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ثابِت ہے مگر اس کیلئے ہُجُوم میں گُھسنے کی مُمانَعت کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں کہ: اِس کیلئے ''**نہ اوروں کو اِیذا دو نہ آپ دبو کُچلو**'' بلکہ ----- ہاتھوں سے اُس کی طرف اِشارہ کرکے انہیں بوسہ دے لو۔ اِلخ۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۱۰ ص ۷۳۹) بہرحال ہُجُوم میں گُھسنے سے بچنا چاہیے کہ کہیں ہماری وجہ سے کسی کو اِیذا نہ پَہُنچ جائے۔ میں نے کئی سمجھدار اسلامی بھائیوں کو دیکھا ہے کہ بھیڑ کے مَوقع پر دُور کھڑے رہتے ہیں، ہر ایک کو ایسا ہی کرنا چاہیے۔ اگر کبھی ہُجُوم میں گِھر بھی جائیں تو اس سے پہلے کہ دھکّم پیل شُروع ہو باہَر نکلنے کی ترکیب کرنی چاہیے مگر نکلتے ہوئے بھی کسی کو اِیذا نہ ہو اِس کا خَیال رکھا جائے۔

امامِ اعظم کا اَمْرَد کے بارے میں طرزِ عمل

حضرتِ سیِّدُنا امام محمد عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الصَّمَد جب بارگاہِ **سیِّدُنا امامِ اعظم ابوحنیفہ** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ میں پڑھنے کیلئے حاضِر ہوئے تو بے رِیش اور **اَمْرَدِ حَسین** تھے، **سیِّدُنا امامِ اعظم ابوحنیفہ** رَحْمَۃُ اللّٰہِ

تعالٰی علیہ نے اُن کو حکم دیا کہ پہلے قراٰنِ کریم حِفْظ کر لیجئے، وہ ایک ہفتے کے بعد پھر عِلْمِ دِین حاصل کرنے کے لئے حاضِر ہو گئے، فرمایا: میں نے کہا تھا حِفْظ کر لیجئے لیکن آپ پھر آ گئے! عَرْض کی: حُضُور! تعمیلِ ارشاد میں حِفْظ کر کے ہی حاضِر ہوا ہوں۔ ایک ہفتے میں قراٰنِ کریم حِفْظ کر لینے کا سُن کر امامِ اعظم عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ الاکرم اُن کی ذِہانت اور قوّتِ حافِظہ سے بے حد مُتأَثِّر ہوئے مگر اُن کی کشِش میں کمی لانے کی غَرَض سے اُن کے والِدِ ماجِد سے فرمایا: ان کا سر مُنڈوا دیجئے اور انہیں پُرانے کپڑے پہنایئے، وہ سر مُنڈوا کر حاضِر ہوئے تب بھی خوفِ خدا کے باعِث سیِّدُنا امامِ اعظم ابوحنیفہ رَحمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ اُن کو اپنے سامنے نہیں بلکہ اپنی پیٹھ یا سُتُون کے پیچھے بِٹھا کر پڑھاتے تا کہ اُن پر نظر نہ پڑے۔ (مُلْتَقَطًا مِنَ الْمَناقِب لِلْکَرْدَرِی ج ۲ ص ۱۴۷، ۱۵۵، رَدُّالْمُحتار ج ۹ ص ۶۰۳، شذارت الذھب لابن العماد ج ۲ ص ۱۷)

آنکھوں میں سرِ حشر نہ بھر جائے کہیں آگ
آنکھوں پہ مِرے بھائی لگا قُفلِ مدینہ (وسائلِ بخشش ص ۱۱۶)

اَمْرَد کی پہچان

اِس ایمان افروز حِکایت سے مُدَرِّسین کے ساتھ ساتھ **اَمْرَدوں** کو بھی درسِ عبرت حاصل کرنا چاہئے۔ اَمْرَد کو عام طور پر اپنے اَمْرَد ہونے کا اِحساس نہیں ہوتا۔ جن کی داڑھی نکل کر جب تک پورے چِہرے پر خوب نُمایاں اور گھنی نہیں ہو جاتی وہ عُمُوماً اَمْرَد ہوتے ہیں، بعض 22 سال تک اَمْرَد رہتے ہیں اور بعضوں کے پورے چِہرے پر گھنی

داڑھی نہیں آتی تو وہ 25 سال یا اس سے بھی زائد عُمر تک اَمْرَد رہتے ہیں۔ اَمْرَد کے علاوہ بھی اگر کسی مَرْد مَثَلًا اَمْرَد کے بڑے بھائی یا باپ بلکہ دادا کو دیکھ کر شَہْوَت آتی ہو اور ''گندی لذّت'' کے ساتھ بار بار اُس کی طرف نَظَر اُٹھتی ہو تو اب وہ دیکھا جانے والا مَرْد چاہے بُڈّھا ہو اُسے شَہْوَت کے ساتھ دیکھنا حرام ہے۔

دیکھنا ہے تو مدینہ دیکھئے
قصرِ شاہی کا نظارہ کچھ نہیں

اَمْرَد کو تحفہ دینا کیسا؟

دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 397 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''**پردے کے بارے میں سُوال جواب**'' صَفْحہ 330 سے ایک مفید سُوال جواب مُلاحَظہ ہو: **سُوال**: مَرْد کا شَہْوَت کی وجہ سے **اَمْرَد** سے دوستی رکھنا اور اُس کو مزید ہِلانے کیلئے تحفہ و دعوت کا سلسلہ رکھنا کیسا ہے؟

جواب: ایسی دوستی ناجائز و حرام ہے بلکہ فُقَہائے کرام رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلام فرماتے ہیں: ''**اَمْرَد** کی طرف شَہْوَت سے دیکھنا بھی حرام ہے۔'' (دُرِّمُختار ج ۲ ص۹۸، تفسیراتِ احمدیہ ص۵۵۹) اور شَہْوَت کی وجہ سے **اَمْرَد** کو تحفہ دینا یا اُس کی دعوت کرنا بھی حرام اور جہنَّم میں لیجانے والا کام ہے۔

مُحتاط بندہ سکھی رہتا ہے کے اُنّیس حُرُوف کی نسبت سے اَمْرَد کیلئے اِحتیاط کے 19 مَدَنی پھول

(پیش کردہ اِحتیاطوں کی وجہ سے بلا مَصلَحتِ شَرْعی والِدَین یا گھر والوں کی ناراضی مول نہ لیں)

۞ لڑکے کے لئے عافِیَّت اِسی میں ہے کہ اپنے سے بڑی عُمْر والے سے دُور رہے۔ بَہُت نازُک دَور ہے **مَعَاذَاللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آج کل بعض اوقات ''باپ بیٹی'' نیز چھوٹے اور بڑے سگے بھائیوں کے ''آپَسی گندے مُعامَلات'' کی لرزہ خیز خبریں بھی سُنی جاتی ہیں ۞ یقیناً ہر بڑا فرد چھوٹے فرد کے حق میں ''بُرا'' نہیں ہوتا، تاہم آپ کسی ''بڑے'' سے دوستی گانٹھ کر اُس کو اور خود کو بربادی کے خطرے میں مت ڈالئے ۞ بالغ **اَمْرَد** بھی آپَس میں بے تکلُّف ہو کر ایک دوسرے کو دَبوچنے، اُٹھانے، پٹخنے، گلے میں ہاتھ ڈال کر چِپٹانے وغیرہ حَرَکتیں کر کے شیطان کا کِھلونا نہ بنیں۔ شَہوت کے ساتھ **اَمْرَد** کا بھی اِس طرح کی حَرَکتیں کرنا **حرام** ہے ۞ بلا مَصلَحتِ شَرْعی اپنے سے بڑوں کے ساتھ ''بَہُت زیادہ مِلنساری'' کا مُظاہَرہ نہ فرمائیں، ورنہ ''آزمائش'' میں پڑ سکتے ہیں ۞ اگر کسی ''بڑے'' کو خواہ وہ استاذ ہی کیوں نہ ہو اپنے اندر غیر ضَروری دلچسپی لیتا، بار بار تحفے دیتا، بے جا تعریفیں کرتا اور اِسی ضِمن میں آپ کو ''چھوٹا بھائی'' کہتا پائیں تو خوب مُحتاط ہو جائیے ۞ **اَمْرَد** کو (یعنی 22 سال سے چھوٹے کو اور اگر 25 سال یا اِس زائد عُمْر کے باوُجود اَمْرَدِ حَسین ہو تو

اُس کو بھی) مَدَنی قافِلے میں سفر کی اِجازت نہیں، اگر کوئی بڑا اسلامی بھائی اپنے ساتھ سفر کرنے کے لئے اِصرار کرے اور سفر کا خَرچ بھی پیش کرے تو مَدَنی مرکز کے حکمِ مُمانَعت کی طرف اُس کی توجُّہ دلا دے پھر بھی اگر مُصِر ہو (یعنی اصرار کرے) تو اُس ''بڑے'' سے خوب مُحتاط ہو جایئے ❁ بڑے اسلامی بھائیوں سے بے شک الگ تھلگ رہئے، مگر خواہ مخواہ کسی پر بدگُمانی کر کے، غیبتوں، تُہمتوں اور مَدَنی ماحول کو خراب کرنے والی حرکتوں میں پڑ کر اپنی آخرت داؤ پر نہ لگایئے ❁ عید کے دن بھی لوگوں سے گلے ملنے سے بچئے، مگر کسی کو جھڑ کئے نہیں۔ حکمتِ عملی کے ساتھ کَترا کر آگے پیچھے ہو جایئے، اَمْرَد بھی ایک دوسرے سے گلے نہ ملیں ❁ والِدَین اور نانا دادا وغیرہ خاندان کے بُزُرگوں کے علاوہ کسی کے سَر یا پاؤں وغیرہ مت دَبائیں نیز کسی اسلامی بھائی کو اپنا سر یا پاؤں دبانے دیں نہ ہاتھ چُومنے دیں ❁ کوئی پرہیزگار، خواہ رشتے دار بلکہ اُستاذ ہی کیوں نہ ہو احتِیاط اِسی میں ہے کہ ہر بڑے کے ساتھ بلکہ اَمْرَد بھی اَمْرَد کے ساتھ تنہائی سے بچے۔ ہاں والِد، سگے بھائی وغیرہ کے ساتھ کوئی مانِع نہ ہو تو تنہائی میں مُضایقہ نہیں ❁ مدرَسے وغیرہ میں کئی افراد جب ایک کمرے میں سوئیں تو اَمْرَد و غیر اَمْرَد سبھی کو چاہئے کہ پاجامے کے اوپر تہبند باندھ لیں نہ ہو تو کوئی چادر لپیٹ کر پردے میں پردہ کر کے، ہر دو کے درمیان مُناسِب فاصِلہ رکھیں اور ممکن ہو تو بیچ میں کوئی تکیہ یا بیگ وغیرہ بڑی چیز آڑ بنالیں۔ گھر میں بلکہ اکیلے میں بھی پردے میں پردہ کر کے سونے کی عادت بنائیں، مَدَنی قافِلے اور اجتماع وغیرہ میں بھی سوتے وَقت

اِسی طرح کریں ❁ جب بھی بیٹھیں پردے میں پردہ لازِمی کیجئے ❁ بنے سنورے رہنے سے اِجتِناب فرمائیے۔ اِسی رسالے کے صَفْحَہ 25 تا 26 پر دی ہوئی امامِ اعظم عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ الاکرم کی حِکایت کی روشنی میں اَمْرَد کا حَلْق کرواتے (یعنی سر مُنڈواتے) رَہنا بھی مناسِب ہے اور اگر سنّت کی نیّت سے زُلفیں رکھنی ہوں تو آدھے کان سے زائد نہ رکھے ❁ گوٹا کناری والے جاذِبِ نَظَر بڑے عمامے کے بجائے سستے کپڑے کا سادہ سا چھوٹا عمامہ شریف اور وہ بھی خوبصورت انداز میں باندھنے کے بجائے قدرے ڈِھیلا سا باندھئے ❁ عمامہ شریف پر نقشِ نَعْلِ پاک وغیرہ نہ لگائیے کہ اِس طرح لوگوں کی نگاہیں اُٹھتیں اور بعضوں کے لئے ''بدنِگاہی'' کا سامان ہوتا ہے ❁ چہرے پر **Cream** یا پاؤڈر ہرگز ہرگز مت لگائیے ❁ ضَرورت ہو تو حتَّی الْاِمکان سستے والا سادہ سا عینک استِعمال کیجئے، دھات کی خوبصورت فریم لگا کر دوسروں کیلئے بدنگاہی کے گناہ کا سبب مت بنئے ❁ بدبو سے بچنا ہی چاہیئے، لِہٰذا عِطْر بے شک لگائیے مگر وہ کہ جس کی خوشبو نہ پھیلے ❁ اپنے لِباس و انداز میں ہر اُس مُباح چیز (یعنی جائز چیز جس کا کرنا ثواب ہو نہ گناہ مَثَلاً اِستری کئے ہوئے کپڑے وغیرہ) سے بھی بچنے کی کوشش فرمائیے جس سے لوگ مُتَوَجِّہ ہو کر مَعَاذَ اللہ بدنگاہی کے گناہ میں پڑ سکتے ہوں۔ (امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے اپنے اَمْرَد شاگرد کیلئے سر منڈوانے اور پُرانا لباس پہنانے کا حُکْم فرمایا اسے خوب ذِہْن میں رکھئے)

مَدَنی اِلتجا: والِدَین اور اساتِذہ وغیرہ کو بھی چاہیئے کہ مذکورہ مَدَنی پھولوں کی روشنی میں

اَمْرَدوں کو ہر طرح کی ''ٹِپ ٹاپ'' سے بچنے کا ذِہن دیں۔

اَمْرَد کا نعت شریف پڑھنا

اَمْرَد کو دوسروں کے ساتھ مل کر نعت شریف پڑھانے سے بچنا مُناسِب ہے۔ چُنانچِہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ الْمدینہ کی مطبوعہ 561 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت'' صَفْحَہ 545 پر ہے: عَرض: مِیلا دخواں (یعنی نعت شریف پڑھنے والے) کے ساتھ اگر اَمْرَد شامل ہوں یہ کیسا ہے؟ ارشاد: ''نہیں چاہیے۔'' (ملفوظات اعلیٰ حضرت ص ۵۴۵) کاش! اَمْرَد صِرْف اکیلے یا اپنے گھر کے اَفراد ہی میں نعت شریف پڑھ لیا کرے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کرم بالائے کرم ہوگا۔ سب کے سامنے جب اَمْرَد نعت شریف پڑھتا ہے تو بعض لوگوں کا بدنگاہی کے گناہ سے بچنا انتہائی مشکِل ہو جاتا ہے اور یوں بھی تَرَنُّم اور راگ سے پڑھنے میں ایک طرح کا جادو ہوتا ہے۔ عاشقِ رسول کیلئے تو اکیلے میں نعت شریف پڑھنے کا لُطف ہی کچھ اور ہوتا ہے! ؎

دل میں ہو یاد تِری گوشۂ تنہائی ہو ۔۔۔ پھر تو خلوت میں عَجَب انجمن آرائی ہو

ہینڈ پریکٹس کا عذاب

مَرْد یا عورت کا ہینڈ پریکٹس کرنا حرام ہے، ایسا کرنے والے پر حدیثِ مُبارَکہ میں لعنت کی گئی ہے۔ فقیہ ابُو اللَّیث سمرقندی عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی کی بیان کردہ ایک حدیثِ پاک میں سات گنہگار افراد کے عذاب کا تذکرہ ہے اُن میں ایک مُشت زنی کرنے

والا بھی ہے کہ بروزِ قیامت اِس پر **اللہ** تعالٰی نہ نظرِ رَحمت فرمائیگا اور نہ ہی اُسے پاک کریگا بلکہ اُسے سیدھا جہنّم میں جانے کا حُکم دیا جائے گا۔ (تنبیہُ الغافِلین ص ۷۳) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ایک سُوال کے جواب میں فرماتے ہیں: (مُشت زَنی کرنے والا) گنہگار ہے عاصی ہے، اِصرار کے سبب مُرتکبِ کبیرہ ہے، فاسِق ہے۔ مزید فرماتے ہیں: جو مُشت زَنی (یعنی ہینڈ پریکٹس Hand practice) کرتے ہیں اگر وہ بغیر توبہ کئے مر گئے تو بروزِ قیامت اِس حال میں اُٹھیں گے کہ ان کی ہتھیلیاں گابَھن (یعنی حامِلہ) ہوں گی جس سے لوگوں کے مجمعِ کثیر میں ان کی رُسوائی ہوگی۔ (مُلَخَّص از فتاوٰی رضویہ ج۲۲ ص۲۴۴)

برباد جوانی

گناہوں کے سَیلاب کی ہلاکت سامانیاں! فَحّاشی اور عُریانی (یعنی بے حیائی اور بے پردگی) کا طوفان، مَخلُوط تعلیمی نِظام، مَردوں اور عورتوں کا اِختِلاط یعنی میل جول، .T.V اور انٹرنیٹ پر فلمیں، ڈِرامے اور شَہوَت اَفزا مناظر، رسائل و جرائد کے **Sex appeal** مضامین وغیرہ نے مل جل کر آج کے نوجوان کو باؤلا بنا ڈالا ہے! حضرتِ سیِّدُنا زید بن خالد رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے: ''اَلشَّبابُ شُعْبَۃٌ مِّنَ الْجُنُوْن'' یعنی جوانی دیوانگی ہی کا ایک شُعْبہ ہے۔ (مسندُ الشّھاب ج۱ ص۱۰۰ حدیث۱۱۶) آج کے نوجوان پر شیطان نے اپنا گھیرا تنگ کر دیا ہے، خواہ وہ بظاہر نمازی اور سنّتوں کا عادی ہی کیوں نہ ہو، اپنی شَہوَت کی تسکین کیلئے مارا مارا پھر رہا ہے، مُعاشَرہ اپنے غَلَط رَسم و رواج کے باعِث بے چارے کی شادی

میں بَہُت بڑی دیوار بن چکا ہے، امتحان، سَخْت امتحان ہے، مگر امتحان سے گھبرانا مَردوں کا شیوہ نہیں۔ صَبْر کر کے اَجْر لوٹنا چاہیے کہ شَہْوت جتنی زیادہ تنگ کرے گی صَبْر کرنے پر ثواب بھی اُتنا ہی زیادہ ملے گا۔ اگر شَہْوت کی تسکین کیلئے ناجائز ذرائع اختیار کئے تو دونوں جہانوں کا نقصان اور جہنَّم کا سامان ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا ابو دَرْداء رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: **"شَہْوت کی گھڑی بھر پَیروی طویل غم کا باعِث ہوتی ہے۔"**

(اَلزُّهدُ الكبير لِلْبَيْهَقِي ص١٥٧ حديث ٣٤٤)

پیغامِ حیا

یہ لکھتے ہوئے کلیجہ کانپتا اور حیا سے قلم تھرّاتا ہے، مگر میری ان معروضات کو بے حیائی پر مبنی نہیں کہا جا سکتا بلکہ یہ تو عین دَرْسِ حیا ہے۔ **"اللہ عَزَّوَجَلَّ دیکھ رہا ہے۔"** یہ ایمان رکھنے کے باوُجُود جو لوگ اپنے زُعْمِ فاسِد (یعنی ناقِص خیال) میں "چُھپ کر" بے حیائی کا کام کرتے ہیں ان کیلئے **حیا کا پیغام** ہے۔ آہ! گندی ذِہْنِیَّت کے حامِل کئی نوجوان (لڑکے اور لڑکیاں) شادی کی راہیں مَسدُود (یعنی بند) پا کر اپنے ہی ہاتھوں اپنی **جوانی برباد** کرنا شُروع کر دیتے ہیں۔ ابتِداءً اگرچہ لُطف آتا ہو، مگر جب آنکھ کھلتی (یعنی اِحساس بیدار ہوتا) ہے تو بَہُت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ یاد رہے! یہ فعل حرام و گناہ ہے اور حدیثِ پاک میں ایسا کرنے والے کو **"ملعون"** کہا گیا ہے اور وہ جہنَّم کے دردناک عذاب کا حقدار ہے۔ آخِرت بھی داؤ پر لگی اور دنیا میں بھی اِس کے سَخْت ترین نقصانات ہیں، اِس غیر فِطری عمل

سے صحّت بھی تباہ و برباد ہو کر رہ جاتی ہے۔

ایک بار یہ **''فعل''** کر لینے کے بعد پھر کرنے کو جی چاہتا ہے، اگر **مَعَاذَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ چند بار کر لیا تو وَرَم آجاتا ہے اور عُضْو کی نرم و نازُک رگیں رگڑ کھا کر دب کر سُست ہو جاتیں اور پٹّھے بے حد حسّاس ہو جاتے ہیں اور بِالآخر نوبت یہاں تک پہنچتی ہے کہ ذرا بدنگاہی ہوئی بلکہ ذِہن میں تصوُّر قائم ہوا اور منی خارِج، بلکہ کپڑے سے رگڑ کھا کر ہی منی ضائع۔ ''منی'' اُس خون سے بنتی ہے، جو تمام جسم کو غذا پہنچانے کے بعد بچ جاتا ہے۔ جب یہ کثرت کے ساتھ خارِج ہونے لگے گی تو خون بدن کو غذا کیسے فراہم کرے گا؟ نتیجۃً جِسم کا سارا نظام دَرہم برہم۔

ہینڈ پریکٹس کی 26 جسمانی آفتیں

﴿۱﴾ دل کمزور ﴿۲﴾ مِعدہ ﴿۳﴾ جگر اور ﴿۴﴾ گُردے خراب ﴿۵﴾ نَظَر کمزور ﴿۶﴾ کانوں میں شائیں شائیں کی آوازیں آنا ﴿۷﴾ چِڑچِڑا پن ﴿۸﴾ صُبح اٹھے تو بدن سست ﴿۹﴾ جوڑ جوڑ میں درد اور آنکھیں چپکی ہوئیں ﴿۱۰﴾ ''منی'' پتلی پڑ جانے کے سبب تھوڑی تھوڑی رَطُوبت بہتی رہنا، نالی میں رَطُوبت پڑی رہنا اور سَڑنا پھر اس کے سبب سے بعض اوقات زَخْم ہو جانا اور اس میں پیپ پڑ جانا ﴿۱۱﴾ شُروع میں پیشاب میں معمولی جلن ﴿۱۲﴾ پھر مَواد نکلنا ﴿۱۳﴾ پھر جلن میں اِضافہ ﴿۱۴﴾ یہاں تک کہ پُرانا سوزاک (یعنی پیشاب میں جلن و پیپ نکلتے رہنے) سے زندگی ایسی تلْخ ہو جاتی ہے کہ آدَمی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے ﴿۱۵﴾ ''منی'' کا پتلی ہونے کے سبب بِلا کسی خَیال

کے پیشاب سے پہلے یا بعد پیشاب میں مل کر نکل جانا۔ اسی کو ''جِریان'' کہتے ہیں، جو شدید ترین اَمراض کی جڑ ہے ﴿١٦﴾ عُضْو میں ٹیڑھا پن ﴿١٧﴾ ڈھیلا پن ﴿١٨﴾ جڑ کمزور ﴿١٩﴾ شادی کے قابل نہ رہنا ﴿٢٠﴾ اگر جماع میں کامیاب بھی ہو گیا تو اَولاد کی اُمّید نہیں ﴿٢١﴾ کمر میں درد ﴿٢٢﴾ چہرہ زَرْد ﴿٢٣﴾ آنکھوں میں گڑھے ﴿٢٤﴾ شکل وَحْشیانہ ﴿٢٥﴾ تپِ دِق (یعنی پُرانا بخار جو عُمُوماً پھیپھڑوں کے خراب ہونے کی وجہ سے آتا ہے۔ T.B.) ﴿٢٦﴾ پاگل پن۔

ہینڈ پریکٹس کرنے والا ہر پانچواں فرد پاگل

ایک اِطّلاع کے مُطابِق جب ایک ہزار تپِ دِق (T.B.) کے مریضوں کے اَسبابِ مَرَض پر غور کیا گیا تو یہ بات سامنے آئی کہ 414 مُشت زَنی کے سبب، 186 کثرتِ جماع کے باعِث اور بقیّہ دیگر وُجوہات کی بنا پر مبتلائے **تپِ دِق** ہوئے تھے۔ 124 پاگلوں کا امتحان کرنے پر معلوم ہوا کہ ان میں سے 24 (یعنی تقریباً ہر پانچواں فرد) اپنے ہاتھ سے منی خارِج کرنے کی بِنا پر **پاگل** ہوا تھا۔

''صَبْر کَر'' کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے اِس گناہ سے بچنے کے 5 رُوحانی علاج

حُسنِ اعتِقاد اور اچھّی نیّت سے جو یہ اعمال بجالائے گا اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ ہینڈ پریکٹس کی مصیبت سے نَجات پائے گا ﴿١﴾ جو بھی (مَرد یا عورت) مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ اس

گندے فعل میں مُبتَلا ہو، وہ دو رَکعت نمازِ توبہ ادا کر کے سچّے دل سے تائب ہو اور آیندہ یہ گناہ نہ کرنے کا پکّا عہد کرے اور توبہ پر استِقامت کی گڑگڑا کر دُعا مانگے ﴿۲﴾ کثرت سے روزے رکھے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شَہوت مَغلوب (یعنی کنٹرول) ہوگی ﴿۳﴾ مُسلسل 41 روز تک 111 بار یَامُؤْمِنُ کا وِرد کرے۔ (اوّل آخر تین بار دُرُود شریف پڑھے) ﴿٤﴾ سوتے وَقْت لیٹے ہوئے یَامُمِیْتُ کا وِرد کرتے کرتے سوجائے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔ (جب بھی لیٹے لیٹے کچھ پڑھیں تو پاؤں سمٹے ہوئے ہونے چاہئیں) ﴿۵﴾ روزانہ صُبح (اوّل آخر تین بار یا ایک بار دُرُود شریف اور) 11 بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھے، شیطان مَع لشکر بھی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ گناہ نہ کرواسکے جب تک یہ (پڑھنے والا) خود نہ کرے۔ (آدھی رات کے بعد سے لیکر سورج کی پہلی کرن چمکنے تک صُبح کہلاتی ہے)

"یاکریم" کے چھ حُروف کی نسبت سے اس گناہ سے بچنے کی 6 تدبیریں

﴿۱﴾ اَمْرَد پسندی، بدنِگاہی اور ہینڈ پریکٹس کے عذابات اور دُنیوی نقصانات پر غور کرے اور خود کو خوب ڈرائے ﴿۲﴾ جس کو شَہوت تنگ کرتی ہو، وہ فوراً شادی کرلے ﴿۳﴾ شادی شدہ کا پردیس میں نوکری یا کاروبار وغیرہ کیلئے چار ماہ سے زیادہ اپنی زَوجہ سے دُور رہنا (میاں بیوی دونوں کیلئے) انتہائی خطرناک ہے، دُوری کے سبب دونوں اس فعلِ بد میں

مبتَلا ہو کر دنیا و آخِرت برباد کر بیٹھیں تو **تعَجُّب نہیں**۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ **فتاوٰی رضویہ** جلد 23 صَفْحَہ 388 پر فرماتے ہیں: بلاضَرورت سفر میں زیادہ رَہنا کسی کو نہ چاہئے، **حدیث میں** حُکم فرمایا ہے کہ ''جب کام ہو چکے سفر سے جلد واپَس آوَ۔'' [مُسلِم ص ١٠٦٣ حدیث١٩٢٧] اور جو وطن میں زَوجہ چھوڑ آیا ہو اُسے حُکم ہے کہ جہاں تک بن پڑے **چار ماہ** کے اندر اندر واپَس آئے (کہ امیرُ الْمُؤمِنین حضرتِ سیِّدُنا عُمر فاروقِ اَعظم رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ نے مسلمانوں کو یِہی حکم فرمایا تھا) ﴿٤﴾ ہر اُس کام و مَقام سے بچے جس سے شَہْوَت کو تحریک ملتی ہو مَثَلاً جن کاموں یا جگہوں پر **اَمْرَدوں** سے واسِطہ پڑتا ہو اُن سے دُور رہے ﴿٥﴾ بھابھی، تائی، چچی، مُمانی، چچازاد، خالہ زاد، ماموں زاد اور پھوپھی زاد کا شَرْعاً **پردہ** ہے، جو **مَعاذَ اللّٰہ** اِن سے نِگاہیں نہ بچاتا ہو، بے تکلُّف بنتا، ہنسی مذاق کرتا ہو اور شَہْوَت کی کثرت کی شکایت بھی کرتا ہو وہ احمقوں کا سردار ہے کہ خود ہی آگ میں ہاتھ ڈالتا پھر چلّاتا ہے کہ بچاوَ! بچاوَ! میرا ہاتھ جَلا جاتا ہے! یِہی حال فلمیں، ڈرامے دیکھنے والے اور گانے باجے سننے والے کا ہے ﴿٦﴾ رُومانی ناولیں، عِشقیہ و فِسقیہ افسانے اور اسی طرح کے اخباری مضامین، بلکہ ''گندی خبروں'' اور عورَتوں کی تصویروں سے بھرپور اخبارات پڑھنے سے اجتِناب کرے۔ ورنہ بدنگاہی سے خود کو بچانا انتہائی دشوار اور شَہْوَت کی کثرت سے بچنا مشکل ترین ہوگا۔ کہا جاتا ہے: ''خود کردہ را علاجے نیست'' یعنی اپنے ہاتھوں کے کئے کا کوئی عِلاج نہیں۔ (شَہْوَت پرستیوں اور مَرْد و عورت کی ہینڈ پریکٹس کی جُدا جُدا تباہ کاریوں کی مزید معلومات کے لیے خلیفۂ اعلیٰ حضرت، مُبلِّغِ اسلام،

حضرتِ مولانا عبدُالعلیم صدّیقی عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی کی مختصر کتاب ''بہارِ شباب'' کامُطالَعہ فرمائیے)

چُھپ کے لوگوں سے کیے جس کے گناہ وہ خبردار ہے کیا ہونا ہے

کام زِنداں کے کیے اور ہمیں شوقِ گلزار ہے کیا ہونا ہے

ارے او مجرمِ بے پروا! دیکھ سر پہ تلوار ہے کیا ہونا ہے

ان کو رَحم آئے تو آئے ورنہ وہ کڑی مار ہے کیا ہونا ہے

(حدائقِ بخشش شریف)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختِتام کی طرف لاتے ہوئے **سنّت** کی فضیلت اور چند سنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبُوَّت، مصطفٰے جانِ رَحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللہ تَعالٰی عَلَیہِ والہٖ وسلَّم کافرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (اِبنِ عَساکِر ج ۹ ص ۳۴۳)

سینہ تِری سنّت کا مدینہ بنے آقا

جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

''نامِ محمد میٹھا لگتا ہے'' کے اٹھارہ حُرُوف کی نِسبت سے نام رکھنے کے بارے میں 18 مَدَنی پھول

۞**دو فرامینِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: (۱) اچّھوں کے نام پر نام رکھو (اَلْفِردَوس بمأثور الْخطّاب ج۲ ص۵۸ حدیث ۲۳۲۹) (۲) قِیامت کے دن تم کو تمہارے اور تمہارے باپوں کے نام سے پکارا جائے گا لہٰذا اپنے اچّھے نام رکھو (ابوداوٗد ج ٤ ص ۳۷٤ حدیث ٤۹٤۸) ۞صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رَحمۃُ اللہِ القوی فرماتے ہیں: بچّے کا اچّھا نام رکھا جائے، ہندوستان میں بَہُت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنٰی نہیں یا ان کے بُرے معنٰی ہیں ایسے ناموں سے اِحتِراز (یعنی پرہیز) کریں۔ انبِیائے کرام علیہِمُ الصّلوٰۃُ وَالسّلام کے اسمائے طَیِّبہ اور صَحابہ و تابِعین و بُزُرگانِ دین (رِضْوانُ اللّٰہِ تَعالٰی عَلَیہِم اَجمَعِین) کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، اُمّید ہے کہ ان کی بَرَکت بچّے کے شامِلِ حال ہو (بہارِ شریعت ج۳ ص ۶۰۳) ۞بچّہ زندہ پیدا ہوا یا مُردہ اُس کی خِلْقت (یعنی پیدائش) تمام (یعنی مکمَّل) ہو یا نا تمام (نامکمَّل) بہر حال اس کا نام رکھا جائے اور قِیامت کے دن اُس کا حَشْر ہوگا (یعنی اُٹھایا جائیگا) (دُرِّمُختار ج۳ ص ۱۵۳۔۱۵٤، بہارِ شریعت ج۱ ص ۸٤۱) معلوم ہوا جو بچّہ کچّا گر جائے اُس کا بھی نام رکھا جائے۔ جیسا کہ مکتبۃُ الْمدینہ کے مطبوعہ رسالے ''اولاد کے حقوق'' صفحہ 17 پر ہے: نام رکھے یہاں تک کہ کچّے بچّے کا بھی جو کم دنوں کا گر جائے ورنہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے یہاں شاکی ہوگا۔ (یعنی شکایت کریگا)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: کچّے بچّے کا نام رکھو کہ **اللہ** تَعالٰی اس کے ذَرِیعے تمہاری میزان (یعنی عمل کے ترازو) کو بھاری کرے گا(اَلْفِردَوس بمأثور الْخطّاب ج٢ ص٣٠٨ حدیث٣٣٩٢) ❁ ''محمد'' نام رکھنے کے بارے میں **تین فرامینِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ﴿١﴾ جس کے لڑکا پیدا ہو اور وہ میری مَحبَّت اور میرے نام سے بَرَکت حاصل کرنے کیلئے اس کا نام محمد رکھے وہ اور اس کا لڑکا دونوں جنّت میں جائیں(جَمْعُ الْجَوامِع ج٧ ص٢٩٥ حدیث٢٣٢٥٥) ﴿٢﴾ روزِ قِیامت دو شَخْص **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے حُضُور کھڑے کئے جائیں گے، حُکْم ہوگا: انہیں جنّت میں لے جاؤ۔ عرض کریں گے: اِلٰہی عَزَّوَجَلَّ! ہم کس عمل پر جنّت کے قابل ہوئے؟ ہم نے تو جنّت کا کوئی کام کیا نہیں! فرمائے گا: جنّت میں جاؤ، میں نے حَلَف کیا ہے کہ جس کا نام احمد یا محمد ہو دوزخ میں نہ جائے گا(فتاوٰی رضویہ ج٢٤ ص٦٨٧، اَلْفِردَوس بمأثور الْخطّاب ج٥ ص٥٣٥ حدیث٩٠٠٦) ﴿٣﴾ تم میں کسی کا کیا نقصان ہے اگر اس کے گھر میں ایک محمد یا دو محمد یا تین محمد ہوں(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج٥ ص٤٠) یہ حدیثِ پاک نَقْل کرنے کے بعد اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے جو لکھا ہے اُس کا خلاصہ ہے: اِسی لئے میں نے اپنے سب بیٹوں، بھتیجوں کا عقیقے میں صرف **محمد** نام رکھا پھر نامِ مُبارک کے آداب کی حِفاظت اور بچّوں کی پہچان ہو سکے اِس لئے عُرْف (یعنی پکارنے والے نام) جُدا مُقرَّر کئے۔ بِحَمْدِاللہ **پانچ محمد** اب بھی موجود ہیں جبکہ پانچ سے زائد اپنی راہ کو گئے یعنی وفات پا چکے ہیں۔(مُلَخَّص از فتاوٰی رضویہ ج٢٤ ص٦٨٩) **حُجَّۃُ الْاِسلام** حضرت سیِّدُنا امام ابوحامد محمد بن محمد بن محمد

غزالی عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ الوالی کا اپنا، والِد صاحب کا اور دادا جان کا مُبارَک نام محمد تھا یعنی **محمد بن محمد بن محمد** ۞ **اولادِ نَرینہ کیلئے عمل:** سیِّدُ نا امامِ اعظم ابوحنیفہ رَحمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کے استاذِ گرامی جلیلُ الْقدر تابعی امام عطا رَحمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: جو چاہے کہ اس کی عورت کے حَمل میں لڑکا ہو، اسے چاہئے اپنا ہاتھ (حامِلہ) عورت کے پیٹ پر رکھ کر کہے: اگر لڑکا ہے تو میں نے اس کا نام **محمد** رکھا۔ اِن شَاءَ اللّٰہُ الْعَزِیز لڑکا ہی ہوگا (فتاوٰی رضویہ ج٢٤ ص ٦٩٠) ۞ آج کل مَعاذَاللّٰہ نام بگاڑنے کی وَبا عام ہے اور **محمد** نام کا بگاڑنا تو بَہُت ہی سخت تکلیف دِہ ہے۔ لہٰذا ہر مَرد کا نام **محمد** یا **احمد** رکھ لیجئے اور عُرف یعنی پکارنے کیلئے مَثَلاً **بِلال رضا، ہِلال رضا، جمال رضا، کمال رضا** اور **زید رضا** وغیرہ رکھ لیا جائے ۞ فِرِشتوں کے مخصوص نام پر نام رکھنا دُرُست نہیں، لہٰذا کسی کا جبریل یا میکائیل وغیرہ نام نہ رکھئے۔ **فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: فِرِشتوں کے نام پر نام نہ رکھو (شُعَبُ الْاِیمان ج٦ ص٣٩٤ حدیث ٨٦٣٦) ۞ محمد نبی، احمد نبی، نبی احمد نام رکھنا حرام ہے (مُلَخَّص از فتاوٰی رضویہ ج ٢٤ ص ٦٧٧) ۞ جب بھی نام رکھیں اُس کے معنٰی پر غور کر لیجئے یا کسی عالم سے پوچھ لیجئے، بُرے معنٰی والے نام نہ رکھئے مَثَلاً غفورُ الدّین کے معنٰی ہیں: دین کا مٹانے والا، یہ نام رکھنا سَخْت بُرا ہے ۞ بُرے نام بُری تاثیر رکھتے ہیں چُنانچِہ اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: میں نے بُرے ناموں کا سَخْت بُرا اثر پڑتے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے، بھلے چنگے سُنّی صورت کو آخِرِ عُمْر میں ''دین پوش اور ناحق کوش''

(یعنی دین چھپانے والا اور باطل کیلئے کوشش کرنے والا) ہوتے پایا ہے (مُلَخَّص از فتاویٰ رضویہ ج ٢٤ ص ٦٨١۔٦٨٢) ۞ نام کے اثرات آیندہ نسل میں بھی آسکتے ہیں، ''بہارِ شریعت'' جلد 3 صَفْحہ 601 پر حدیث نمبر 21 ہے: ''صَحیح بخاری'' میں سعید بن مُسَیَّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی کہتے ہیں: میرے دادا نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حُضُور (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) نے پوچھا: تمہارا کیا نام ہے؟ انھوں نے کہا: حَزْن۔ فرمایا: تم سَہْل ہو۔ یعنی اپنا نام ''سَہْل'' رکھو کہ اس کے معنیٰ ہیں نرم اور ''حَزْن'' سَخت کو کہتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جو نام میرے باپ نے رکھا ہے اُسے نہیں بدلوں گا۔ سعید بن مُسَیَّب کہتے ہیں: اِس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہم میں اب تک سختی پائی جاتی ہے (بُخاری ج ٤ ص ١٥٣ حدیث ٦١٩٣) ۞ یٰسین یا طٰہٰ نام رکھنا مَنْع ہے (فتاوٰی رضویہ ج ٢٤ ص ٦٨٠) محمد یٰسین نام بھی نہیں رکھ سکتے ہاں غلام یٰسین اور غلام طٰہٰ نام رکھنا جائز ہے ۞ بہارِ شریعت حصّہ 15 ''عقیقے کا بیان'' میں ہے: عبدُ اللّٰہ و عبدُ الرَّحمٰن بَہُت اچّھے نام ہیں مگر اس زمانہ میں یہ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ بجائے عبدُ الرَّحمٰن اس شَخْص کو بَہُت سے لوگ رحمٰن کہتے ہیں اور غیرِ خدا کو رحمٰن کہنا حرام ہے۔ اسی طرح عبدُ الخالق کو خالق اور عبدُ المعبود کو معبود کہتے ہیں اس قِسم کے ناموں میں ایسی ناجائز ترمیم ہرگز نہ کی جائے۔ اسی طرح بَہُت کثرت سے ناموں میں تصغیر (تَص۔غِیر یعنی چھوٹا کرنے) کا رواج ہے یعنی نام کو اس طرح بگاڑتے ہیں جس سے حَقارَت نکلتی ہے اور ایسے ناموں میں تَصغِیر (یعنی چھوٹائی) ہرگز نہ کی جائے لہٰذا جہاں یہ گمان ہو

کہ ناموں میں تَصغیر کی جائے گی یہ نام نہ رکھے جائیں دوسرے نام رکھے جائیں۔ (بہارِشریعت ج ۳ ص ٣٥٦) ۞ جو نام بُرے ہوں ان کو بدل کر اچّھا نام رکھنا چاہیے کہ حسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اکبر صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم بُرے نام کو (اچّھے نام سے) بدل دیا کرتے تھے۔ (تِرمِذی ج ٤ ص ٣٨٢ حدیث ٢٨٤٨) ایک خاتون کا نام ''عاصِیہ'' (یعنی گنہگار) تھا، حُضُورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے اس کے نام کو بدل کر جمیلہ رکھا (مُسلِم ص ١١٨١ حدیث ٢١٣٩) ۞ ایسے نام مَنْع ہیں جن میں اپنے منہ سے خود کو اچھا بتانا یعنی اپنے ''منہ میاں مِٹّھو'' بننا پایا جائے۔ پارہ 27 سُوْرَۃُ النَّجْم آیت نمبر 32 میں ارشادِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ ہے: فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ط

ترجَمۂ کنزالایمان: ''تو آپ اپنی جانوں کو سُتھرا نہ بتاؤ'' اعلٰی حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے ''فُصُولِ عِمادی'' کے حوالے سے لکھا ہے: کوئی اس نام کے ساتھ نام نہ رکھے جس میں تزکِیہ یعنی اپنی بڑائی اور تعریف کا اظہار ہو۔ (فتاوٰی رضویہ ج ٢٤ ص ٦٨٤) مُسلم شریف میں ہے: سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے ''بَرَّہ'' (یعنی نیک بی بی) نامی عورت کا نام بدل کر ''زینب'' رکھا اور فرمایا: ''اپنی جانوں کو آپ (یعنی خود) اچھا نہ بتاؤ۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ خوب جانتا ہے کہ تم میں نیکوکار کون ہے'' (مُسلِم ص ١١٨٢ حدیث ٢١٤٢) ۞ ایسے نام رکھنا جائز نہیں جو کُفّار کیلئے مَخصوص ہوں۔ فتاوٰی رضویہ جلد 24 صَفْحہ 663 تا 664 پر ہے: ناموں کی ایک قِسم کُفّار سے مُختَص (یعنی مَخصوص) ہے جیسے جِرجِس، پُطرُس اور یُوحَنّا وغیرہ

لہٰذا اس نوع (یعنی قِسم) کے نام مسلمانوں کے لئے رکھنے جائز نہیں کیونکہ اس میں کُفّار سے مُشابَہت پائی جاتی ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم ❁ غُلام محمد اور احمد جان نام رکھنا جائز ہے مگر بہتر یہی ہے کہ غُلام یا جان وغیرہ لفظ نہ بڑھایا جائے۔ تا کہ **محمد** اور **احمد** نام کے جو فضائل احادیثِ مبارَکہ میں وارِد ہیں وہ حاصل ہوں۔ ❁ غُلام رسول، غُلام صِدّیق، غُلام علی، غُلام حُسین، غُلام غوث، غُلام رضا نام رکھنا جائز ہے۔

ہزاروں **سنّتیں** سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب (۱) **312** صَفْحات پر مشتمل کتاب ''**بہارِ شریعت**'' حصّہ **16** اور (۲) **120** صَفْحات کی کتاب ''**سنّتیں اور آداب**'' ہدِیَّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی قافِلوں** میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

لوٹنے رَحمتیں قافِلے میں چلو سیکھنے سنّتیں قافِلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافِلے میں چلو ختم ہوں شامتیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃُ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذرِیعے اپنے محلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت و بے حساب جنّت الفردوس میں آقا کا پڑوس
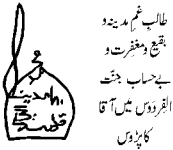
٦ ربیع النور ١٤٣٣ھ
30-1-2012

Tip1:Click on any heading, it will send you to the required page.
Tip2:at inner pages, Click on the Name of the book to get back(here) to contents.

فہرس

مآخذ ومراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرانِ پاک	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	الطبقات الکبری لابن سعد	دار الکتب العلمیۃ بیروت
تفسیر روح البیان	دار احیاء التراث العربی بیروت	مکاشفۃ القلوب	دار الکتب العلمیۃ بیروت
تفسیر الصاوی	دار الفکر بیروت	نزہۃ المجالس	دار الکتب العلمیۃ بیروت
تفسیرات احمدیہ	پشاور	عجائب القرآن	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
خزائن العرفان	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	المناقب للکردری	کوئٹہ
نور العرفان	پیر بھائی اینڈ کمپنی	الزواجر عن اقتراف الکبائر	دار المعرفۃ بیروت
بخاری	دار الکتب العلمیۃ بیروت	درمختار	دار المعرفۃ بیروت
مسلم	دار ابن حزم بیروت	تاریخ دمشق لابن عساکر	دار الفکر بیروت
سنن ابوداود	دار احیاء التراث العربی بیروت	تنبیہ الغافلین	دار الکتاب العربی بیروت
سنن ترمذی	دار الفکر بیروت	الروض الفائق	دار احیاء التراث العربی بیروت
السنن الکبری للبیہقی	دار الکتب العلمیۃ بیروت	ردالمحتار	دار المعرفۃ بیروت
معجم کبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	منح الروض	دار البشار الاسلامیہ
مسند الشہاب	مؤسسۃ الرسالہ بیروت	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور
الفردوس بماثور الخطاب	دار الکتب العلمیۃ بیروت	البحر الرائق	کوئٹہ
الزھد الکبیر	مؤسسۃ الکتب الثقافیہ بیروت	تذکرۃ الاولیاء	انتشارات گنجینہ تہران
شعب الایمان	دار الکتب العلمیۃ بیروت	کیمیائے سعادت	انتشارات گنجینہ تہران
جمع الجوامع	دار الکتب العلمیۃ بیروت	بہارِ شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
شذرات الذھب	دار الکتب العلمیۃ بیروت	کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات مغرِب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی اِلتجا ہے۔ عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافِلوں میں بہ نیّت ثواب سُنّتوں کی تربیّت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذَرِیعے مَدَنی اِنعامات کا رِسالہ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کے ابتِدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کی کوشش کے لیے "مَدَنی اِنعامات" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے "مَدَنی قافِلوں" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں میر پور۔ فون: 058274-37212
- حیدر آباد: فیضان مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضان مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور سٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضان مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضان مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزار طیبہ (سرگودھا) ضیا مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net